[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Naturalization Act, 1926

WHEREAS it is expedient further to amend the Naturalization Act, 1926 (VII of 1926), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**—(1) This Act shall be called the Naturalization (Amendment) Act, 2022.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 3, Act VII of 1926.**— In the Naturalization Act, 1926 (VII of 1926), hereinafter referred to as the said Act, in section 3, in sub-section (1), for the words "Federal Government", occurring twice, the expression "director general immigration and passports" shall be substituted.

3. **Amendment of section 4, Act VII of 1926.**— In the said Act, in section 4, in sub-section (3),—

(a) for the words "Federal Government", the expression "director general immigration and passports" shall be substituted;

(b) for the word "itself" the word "himself" shall be substituted; and

(c) for the word "it" the word "he" shall be substituted.

4. **Amendment of section 5, Act VII of 1926.**— In the said Act, in section 5,—

(a) in sub-section (1), for the words "Federal Government", the expression "director general immigration and passports" and for the word "it", the word "he" respectively shall be substituted; and

(ii) for sub-section (3), the following shall be substituted, namely:-

> "(3) An appeal against the order of director general, immigration and passport under this section shall lie to secretary of the administrative division and his decision shall be final.".

5. Amendment of section 6, Act VII of 1926.— In the said Act, in section 6, for the words "Federal Government", the words "secretary of the administrative division" and for the word "it", the word "he" shall be respectively substituted.

6. Amendment of section 7, Act VII of 1926.— In the said Act, in section 7, in sub-section (1), for the words "Federal Government", occurring twice, the words "secretary of the administrative division" shall be substituted.

7. Amendment of section 8, Act VII of 1926.— In the said Act, in section 8, for the words "Federal Government", whenever occurring, the words "secretary of the administrative division" shall be substituted.

8. Amendment of section 9, Act VII of 1926.— In the said Act, in section 9, in sub-section (2), for the words "Federal Government", occurring twice, the words "secretary of the administrative division" shall be substituted.

9. Amendment of section 11, Act VII of 1926.— In the said Act, in section 11, for the words "Federal Government", the expression "director general, immigration and passports" shall be substituted.

10. Amendment of section 12, Act VII of 1926.— In the said Act, in section 12, for the words "Federal Government", the expression "director general, immigration and passports" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

It is submitted that the Cabinet in its meeting on 08.09.2017, under Case No. 419/19/2017-C decided, inter-alia as under:-

> **c. All Ministries and Divisions should in consultation with Law & Justice Division, make amendments in the respective Acts/ Rules and replace the words Federal Government with appropriate authority (ies)"**

2. It is submitted that as per Section 3 of the Naturalization Act, 1926, the Federal Government may grant a certificate of Naturalization to any person who makes any application in this behalf and satisfies the Federal Government (**Annex-A**). Section 13 ibid provides that the Federal Government may by notification in the (Official Gazette) make rules to give effect to the provisions of this Act. Pakistan Naturalization Rules, 1961 were notified through SRO 1098(k)/61 on 24th November, 1961 under Section 13 of the Naturalization Act, 1926. Rule 5 of the Naturalization Rules, 1961 states that certificate of the naturalization shall be issued by the DG I&P and shall be sent to the Provincial Government for delivery to the applicant. However, Ministry of Law and Justice declared the SRO ibid ultra vires of the Naturalization Act 1926. The same is reproduced as under:

> "In light of the principle established in the Mustafa Impex Judgment supra, with regards to the Naturalization Act, 1926 (Act NO. VI of 1926), since the exercise and function of grant of naturalization certificates has been entrusted to the Federal Government i.e. the Cabinet, the same cannot be done or performed by any other authority under the law. Hence, the functions of the Director General of Immigration and Passports performing on behalf of Federal Government empowered under the Pakistan Naturalization Rules, 1961 is ultra vires of the 1926 Act. To address the issue, amendment may be brought in the 1926 Act to substitute the words "Federal Government with the appropriate authority."

(RANA SANAULLAH KHAN)
Minister-in-Charge

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

پاکستان عطائے شہریت ایکٹ، ۱۹۲۶ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں رونما ہونے والی غرض کے لیے عطائے شہریت ایکٹ، ۱۹۲۶ء (ایکٹ ۷ بابت ۱۹۲۶ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ __مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔__ (۱) یہ ایکٹ عطائے شہریت (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ __ایکٹ ۷ بابت ۱۹۲۶ء کی، دفعہ ۳ کی ترمیم:۔__ عطائے شہریت ایکٹ، ۱۹۲۶ء (نمبر ۷ بابت ۱۹۲۶ء) میں، بعد ازیں جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے، کی دفعہ ۳ کی، ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت'' دوسری مرتبہ آنے پر، کو عبارت ''ڈائریکٹر جنرل امیگریشن و پاسپورٹ'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ __ایکٹ ۷ بابت ۱۹۲۶ء کی، دفعہ ۴ کی ترمیم:۔__ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ (۳) میں،۔

(الف) الفاظ ''وفاقی حکومت'' کو عبارت ''ڈائریکٹر جنرل امیگریشن و پاسپورٹ'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

(ب) لفظ ''فی نفسہ'' کو لفظ ''بذات خود'' سے تبدیل کر دیا جائے گا؛

(ج) لفظ ''یہ'' کو لفظ ''وہ'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۴۔ __ایکٹ ۷ بابت ۱۹۲۶ء کی، دفعہ ۵ کی ترمیم:۔__ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۵ میں،

(الف) ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت'' کو عبارت ''ڈائریکٹر جنرل امیگریشن و پاسپورٹ''

سے اور لفظ ''یہ'' کو لفظ ''وہ'' سے بالترتیب تبدیل کر دیا جائے گا؛ اور

(دوم) ذیلی دفعہ (۳) کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''(۳) اس دفعہ کے تحت ڈائریکٹر جنرل امیگریشن و پاسپورٹ کے حکم کے خلاف اپیل انتظامی ڈویژن کے سیکرٹری کو کی جائے گی اور اس کا فیصلہ حتمی ہوگا''۔

۵۔ **ایکٹ ۷ بابت ۱۹۲۶ء کی، دفعہ ۶ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۶ میں، الفاظ ''وفاقی حکومت'' کو الفاظ ''انتظامی ڈویژن کا سیکرٹری'' سے تبدیل کر دیا جائے گا اور لفظ ''یہ''، کو لفظ ''وہ'' سے بالترتیب کر دیا جائے گا۔

۶۔ **ایکٹ ۷ بابت ۱۹۲۶ء کی، دفعہ ۷ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت'' کو دوسری مرتبہ آنے پر، الفاظ ''انتظامی ڈویژن کا سیکرٹری'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۷۔ **ایکٹ ۷ بابت ۱۹۲۶ء کی، دفعہ ۸ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۸ میں، الفاظ ''وفاقی حکومت'' کو جہاں کہیں آ رہا ہو، کو الفاظ ''انتظامی ڈویژن کا سیکرٹری'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۸۔ **ایکٹ ۷ بابت ۱۹۲۶ء، کی دفعہ ۹ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۹ کی، ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت'' کو دوسری مرتبہ آنے پر، الفاظ ''انتظامی ڈویژن کا سیکرٹری''، سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۹۔ **ایکٹ ۷ بابت ۱۹۲۶ء کی، دفعہ ۱۱ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ، دفعہ ۱۱ میں، الفاظ ''وفاقی حکومت'' کو عبارت ''ڈائریکٹر جنرل امیگریشن و پاسپورٹ'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۱۰۔ **ایکٹ ۷ بابت ۱۹۲۶ء کی، دفعہ ۱۲ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۲ میں، الفاظ ''وفاقی حکومت'' کو عبارت ''ڈائریکٹر جنرل امیگریشن و پارسپورٹ'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض ووجوہ

عرض یہ ہے کہ کابینہ نے 2017-9-8 کو اپنے اجلاس میں، کیس نمبر۔C-419/19/2017 کے تحت منجملہ دیگران، حسب ذیل فیصلہ کیا ہے۔

(ج) تمام وزارتیں اور ڈویژن وزارت قانون وانصاف ڈویژن کی مشاورت سے متعلقہ ایکٹ رقواعد میں ترامیم کریں اور الفاظ وفاقی حکومت کو موزوں اتھارٹی کے ساتھ تبدیل کریں۔"

۲۔ عطائے شہریت ایکٹ، ۱۹۲۶ء کی دفعہ ۳ کے مطابق، وفاقی حکومت کسی بھی شخص کو جس نے اس سلسلے میں درخواست وضع کی ہو اور وفاقی حکومت کو مطمئن کرے (ضمیمہ۔الف) کو عطائے شہریت کا سرٹیفکیٹ دے کر سکتی ہے۔دفعہ ۱۳ ایضاً یہ قرار دیتی ہے کہ وفاقی حکومت اعلامیہ کے ذریعے (سرکاری جریدے میں) اس ایکٹ کے احکامات کو موثر بنانے کے لیئے قواعد وضع کر سکتی ہے۔پاکستان عطائے شہریت کے قواعد، ۱۹۶۱ء، عطائے شہریت ایکٹ ۱۹۲۶ء کی دفعہ ۱۳ کے تحت بذریعہ SRO-1098(K)/61 بتاریخ 24 نومبر 1961ء کو مشتہر کیے گئے، قواعد عطائے شہریت ۱۹۶۱ء کا قاعدہ ۵ یہ بیان کرتا ہے کہ عطائے شہریت کا سرٹیفکیٹ DG امیگریشن و پاسپورٹس کی جانب سے جاری کیا جائے گا اور درخواست گزار کو حوالے کرنے کے لیے صوبائی حکومت کو ارسال کیا جائے گا۔تاہم، وزارت قانون وانصاف نے یہ قرار دیا ہے کہ بحوالہ عین ماقبل SRO عطائے شہریت ایکٹ ۱۹۲۶ء خارج از اختیارات ہے۔اس کو حسب ذیل میں دوبارہ پیش کیا جارہا ہے۔

"عطائے شہریت ایکٹ، ۱۹۲۶ء (ایکٹ نمبر ۶ بابت ۱۹۲۶ء) کی نسبت، بالا مصطفیٰ اپیکس فیصلے میں قائم کردہ اصولوں کی روشنی میں، جب سے عطائے شہریت سرٹیفکیٹ دینے کا استعمال اور کار منصبی وفاقی حکومت جو کہ کابینہ ہے کو تفویض ہوئے ہیں، ان کو قانون کے تحت کوئی دیگر اتھارٹی استعمال نہیں کر سکتی۔لہٰذا، ڈائریکٹر جنرل امیگریشن و پاسپورٹ جو کہ وفاقی حکومت کی جانب سے کارہائے منصبی انجام دے رہا ہے جسے عطائے شہریت قواعد، ۱۹۶۱ء کے

تحت اختیار دیا گیا ہے وہ ۱۹۲۶ء کے ایکٹ کی رُو سے خارج از اختیار ہے ۔ معاملے کا ازالہ کرنے کے لیے ، ۱۹۲۶ء کے ایکٹ میں ترمیم لائی جاسکتی ہے کہ الفاظ ''وفاقی حکومت کو مناسب اتھارٹی کے ساتھ'' تبدیل کردیا جائے ۔

(رانا ثنااللہ خان)

وزیر انچارج